© rasailojaraid.com

افسوس ہے انہیں دنوں میں شفیع الدین نیر صاحب کا بھی ۷۳ برس کی عمر میں انتقال دہلی میں ہوگیا۔ مرحوم اردو زبان کے بچوں کے نامور شاعر اور ادیب تھے اس حیثیت سے انھوں نے نثر اور نظم میں پچاسوں کتابیں لکھیں جو گھر گھر مقبول ہوئیں۔ انھوں نے اپنی زندگی گورنمنٹ کے ماڈل اسکول میں اردو کے ٹیچر کی حیثیت سے شروع کی تھی، ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب جن کو خود بچوں کے ادب سے بڑی دلچسپی تھی اون کو جب مرحوم کی صلاحیتوں کا علم ہوا تو انہیں جامعہ ملیہ اسلامیہ لے آئے اور انھوں نے پوری زندگی یہیں بڑی وضعداری، شرافت اور مروت سے گذاردی تقسیم کے بعد اردو پر زوال آیا تو مرحوم کی شہرت، مقبولیت اور ہر دلعزیزی بھی متاثر ہوئی جس کا اون کو طبعاً ملال تھا اور وہ اوس کا اظہار بھی کرتے تھے بہر حال اون کی کتابیں بچوں کے ادب کی دنیا میں اون کے بقائے دوام کی ضامن ہیں اخلاق و عادات کے اعتبار بڑے سنجیدہ و متین، لیکن دیندار اور خوش مزاج تھے اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے۔

اطلاع عرض ہے کہ انسٹیٹیوٹ آف ہسٹری آف میڈیسن اینڈ میڈیکل ریسرچ مدن گیر نئی دہلی جو عام طور پر ہمدرد انسٹیٹیوٹ کے نام سے معروف ہے اور جس سے میں علی گڈھ سے سبکدوش ہونے کے بعد ہی حکیم عبدالحمید صاحب کے اصرار پر وابستہ ہوگیا تھا۔ اب میں نے اوس سے تعلق منقطع کرلیا ہے۔ ارادہ یہی ہے کہ علی گڈھ اپنے مکان میں بیٹھکر عمر عزیز کی جو مہلت باقی ہے اوس کو تصنیف و تالیف میں بسر کروں گا۔ جو کتابیں پہلے سے منصوبہ میں داخل ہیں اور جن پر تھوڑا بہت کام کیا بھی ہے اون کو مکمل اور جو کتابیں چھپ چکی ہیں۔ نظر ثانی کرکے اون کے نئے اڈیشن تیار کروں گا۔ والتوفیق من اللہ وعلیہ التکلان اسی اثنا میں بالکل اچانک کالی کٹ یونیورسٹی کیرالا نے اپنے شعبۂ عربی میں حسب کے پروفیسر اور صدر ڈاکٹر سید احتشام احمد ندوی ہیں مجھکو وزیٹنگ پروفیسر شپ پیش کردی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں نے اس کو سردست اس لئے قبول کرلیا کہ یہ کام عارضی یعنی چند مہینوں کا اور خاص میرے ذوق، طبیعت اور مزاج کا ہے، کام زیادہ بھی نہیں ہے۔ ہفتہ میں صرف پانچ لکچر ہیں، پھر کالیکٹ یونیورسٹی شہر سے دور بالکل الگ تھلگ پہاڑی پر واقع اور نہایت پر فضا، خوبصورت اور دلکش مناظر فطرت سے معمور ہے۔ اس بنا پر یہاں مطالعہ اور یکسوئی سے تصنیف و تالیف کے کام میں مشغول رہنے کا بڑا موقع ملے گا۔ چنانچہ یکم مارچ کو میں کالیکٹ پہونچ گیا اور اپنے عہدہ کا چارج لے لیا، یہاں میرا پتہ یہ ہوگا۔ سعید احمد اکبر آبادی، وزٹنگ پروفیسر شعبہ عربی کالی کٹ یونیورسٹی 673635 - پتہ انگریزی میں لکھئے، کیونکہ یہاں اردو کوئی نہیں جانتا۔

۲ مارچ کو ڈاکٹر پی کے عبد الغفور صدر آل انڈیا مسلم ایجوکیشن سوسائٹی (جس کی ورکنگ کمیٹی کا میں دو برس سے ممبر ہوں) سے ملاقات ہوئی تو انھوں نے کوچین چلنے کا اصرار کیا جہاں سوسائٹی کی ریاستی شاخ کی سالانہ کانفرنس ۴ اور ۵ مارچ نہایت اعلیٰ پیمانہ پر بڑے اہتمام سے ہورہی تھی، چنانچہ ۳ مارچ کو کالیکٹ سے کوچین تک دو سو میل کا نہایت خوبصورت اور دلکش راستہ ڈاکٹر پی۔ بی محمد اور ان کی بیگم کے ساتھ کار کے ذریعہ طے کرکے کوچین پہونچا۔ ایک ہوٹل میں قیام کیا۔ دوسرے دن صبح سے کانفرنس شروع تھی، عرب ممالک کے دس نمائندے بھی براہ راست اپنے ممالک سے کانفرنس میں شرکت کے لئے آئے ہوئے تھے، دو دن بڑی چہل پہل اور پروگراموں کی بھرمار رہی۔ ۵ مارچ کو دوپہر کے اجلاس میں دعوت اسلام کے موضوع پر انگریزی میں میری تقریر بھی ہوئی۔

Said Ahmad Akbarabadi
Visiting Prof. Deptt of Arabic
University of Calicut
(Kerala)

۴

© rasailojaraid.com